

مرکز نے مناسب قیمتوں پر مکان فراہم کرنے کے لئے پرائیویٹ سرمایہ کے فروغ کی خاطر نئی پالیسی کا اعلان کیا

Posted On: 21 SEP 2017 4:30PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 21 ستمبر 2017ء حکومت نے ش۔ ری علاقوں میں سرکاری زمین پر مناسب قیمت کے۔ اؤسنگ پروجیکٹوں میں پرائیویٹ سرمایہ کے وسیع مواقع پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ زمین پر بھی پرائیویٹ بلڈروں کے ذریعے بنائے جانے والے مکانوں کے لئے 250 روپے فی مکان کی مرکزی امداد فراہم کرنے کی منظوری والی ایک پی پی پی پالیسی کا اعلان کیا ہے جو خاص طور پر مناسب قیمت والے مکانوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

اؤسنگ اور ش۔ ری امور کے وزیر جناب۔ ردیپ سنگھ پوری نے اس پالیسی کا اعلان کیا جس کے تحت پرائیویٹ سیکٹر کو کم قیمت والے مکانوں کے زمرے میں پی پی پی (سرکاری پرائیویٹ ساجیداری) کا بدلہ فراہم کئے گئے۔ پی۔ جناب پوری مہینی میں زمین جائیداد سے متعلق تنظیم این اے آر ای ڈی سی او کے ذریعے منعقد۔ ”ریئل اسٹیٹ اور بنیادی ڈھانچے کے سرمایہ کاروں کی چوٹی میٹنگ 2017“ سے خطاب کر رہے تھے۔ جناب پوری نے واضح کیا کہ اس پالیسی کا مقصد 2022 سب کے لئے مکان کے۔ دف کو پورا کرنے کی خاطر کم استعمال والی یا غیر مستعمل پرائیویٹ اور سرکاری زمین کے استعمال کے لئے حکومت، ڈیولپر اور مالی اداروں کے درمیان رسک کو بانٹنا ہے تاکہ اس بہتر طور پر بندوبست کیا جاسکے۔

پی پی پی ماڈل کے تحت پرائیویٹ سرمایہ کاروں کے لئے سرمایہ کاری کے لئے فی مکان ڈھائی لاکھ روپے مرکزی امداد شامل ہے جو پردھان منتری آواس یوجنا (ش۔ ری) اسکیم کے تحت فرض سے متعلق سبسائیڈ کے تحت دی جائے گی۔ دوسرا متبادل ہے کہ ایسی صورت میں جب کہ فیض صل کرنے والے بینک کا قرض لینے کا ارادہ نہ ہو رکھتے، اس صورت میں پرائیویٹ زمین پر سستے مکان بنانے والے کو مرکزی امداد کے طور پر ڈھیر لاکھ روپے فی مکان کی مدد دی جائے گی۔

جناب پوری نے کہا کہ ریاستوں، پروموٹر تنظیموں اور دیگر فریقوں کے ساتھ جامع صلاح مشورہ کے ساتھ سرکاری زمینوں پر پرائیویٹ سرمایہ کاری سے سستے مکان بنانے کے لئے 6 متبادل سمیت پی پی پی کے 8 متبادل فراہم کئے گئے۔ پی۔

سرکاری زمین پر مکان بنانے کے لئے 6 متبادل مندرجہ ذیل ہیں۔

ڈی بی ٹی ماڈل: متبادل کے تحت پرائیویٹ بلڈر سرکاری زمین پر مکانوں کا ڈیزائن کر کے تعمیر کرسکتے۔ پی اور ان مکانوں کو سرکاری اتھارٹی کو منتقل کرسکتے۔ پی۔ حکومت 1. کی زمین تعمیر کے لئے سب سے کم قیمت کی بنیاد پر مختص کی جائے گی۔ بلڈروں کو ادائیگی سرکاری اتھارٹی پروجیکٹ میں پیش رفت کی بنیاد پر کرے گی جیسا کہ دونوں کے درمیان معاہدہ ہوگا اور ان مکانوں کی قیمت خریدار حکومت کو ادا کرے گی۔

ملی جلی ترقیاتی سبسائیڈ والی اؤسنگ: اس طریقہ کار میں حکومت کی زمین پرائیویٹ بلڈروں کو پیش کردہ پلاٹ پر سستے مکانوں کی تعداد کی بنیاد پر مختص کی جائے گی 2. اس زمرے میں مکانوں کی تعمیر پر یا تجارتی طور پر فروغ دینے کے لئے ریونیو میں سبسائیڈ دی جائے گی۔

قسطوں پر مہینی سبسائیڈ والے مکان: حکومت کے ذریعے بعد میں سالانہ قسطوں میں ادائیگی کی بنیاد پر سرمایہ کاری کریں گے۔ بلڈروں کو الاٹ کی جانے والی زمین فی 3. یونٹ تعمیر کی لاگت کی بنیاد پر کی جائے گی۔

سالانہ قسط اور ہونجی کی گرانٹ پر مہینی سستے مکان: قسطوں کی ادائیگی کے علاوہ پروجیکٹ کی لاگت پر ابتدا میں ایک حصہ ادائیگی کی جاسکتی ہے۔ 4.

براہ راست ملکیت سے تعلق رکھنے والی اؤسنگ: بالاجار متبادل کے علاوہ، جن میں حکومت بلڈروں کو ادائیگی کرتی ہے، اس متبادل کے تحت پروموٹروں کو براہ راست 5. ریداروں سے قیمت حاصل کرنی۔ وکی اور اپنی لاگت حاصل کرنی۔ وکی۔ اس طریقہ کار میں بھی سرکاری زمین کا الاٹ مینٹ تعمیر کی فی یونٹ لاگت کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

براہ راست کرائے پر دینے والے مکان: بلڈر ان مکانوں کی لاگت، ان مکانوں کو سرکاری زمین پر تعمیر کرنے کے بعد ان سے کرائے پر دے کر وصول کرسکتے۔ پی۔ 6.

پی پی پی کی بنیاد پر سرکاری زمین پر مکان تعمیر کرنے والے چھ ماڈلوں میں فیض کنندہ پردھان منتری آواس یوجنا (ش۔ ری) کے مختلف زمروں کے تحت ایک لاکھ روپے سے لے کر ڈھائی لاکھ روپے تک کی مرکزی امداد حاصل کرسکیں گے۔ اسکیم کے تحت فیض کنندگان کے نشان دی پی ایم اے وائی (ش۔ ری) کے ضابطوں کے تحت کی جائے گی۔

جناب پوری نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ پردھان منتری آواس یوجنا (ش۔ ری) کے تحت سستے مکانوں کے زمرے میں وسیع امکانات نہ ہونے کے باوجود پرائیویٹ سیکٹر نے اس شعبے میں شرکت نہ کی ہے۔

ایم جی اور این اے آر ای ڈی سی او کے ذریعے پچھلے مہینے کی اشاعت میں تجویز کردہ ریئل اسٹیٹ کے فروغ میں نئے دور کے لئے پیش رفت کی راہ کا حوالہ دیتے ہوئے جناب۔ ردیپ سنگھ پوری نے کہا کہ حکومت نے مذکورہ زمروں میں پ۔ لے۔ ی کارروائی کرنی شروع کردی ہے۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے جناب پوری نے کہا کہ پچھلے مہینے 3 لاکھ روپے میں جن میں کم از کم دس لاکھ یا اس زیادہ کی آبادی و زمین کے بہتر استعمال کے لئے ایف ایس آئی، ایف اے آر کا مقررہ وقت میں جائزہ لینے کا اعلان کیا ہے۔

جناب پوری نے پرائیویٹ بلڈروں پر زور دیا ہے کہ وہ سستے مکانوں میں سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ باتوں کی بجائے عمل کیا جائے۔

م ن و ا ن ع

U: 4697

(Release ID: 1503628) Visitor Counter : 2

